خان کے موڑ ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ جو بھائی بھیرو سے تقریباً چار میل جنوب مغرب میں ملتان روڈ سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ہمارے ایک بزرگ مولانا عبدالرحمٰن صاحب صابر ۱۹۴۷ء میں مہاجر ہو کر یہاں آکر آباد ہوئے سوائے ان کے یہاں کوئی بھی اہل حدیث نہیں تھا۔ یہاں تک کہ آپ کی اولاد بھی بدعتی اور بے دین نکلی۔ آپ نے اپنے نواسے محمد اسمٰعیل کو مدرسہ دارالحدیث مسجد چینیانوالی لاہور میں داخل کروایا۔ جہاں سے وہ درس نظامی پڑھ کر ۱۹۷۵ء میں مبلغ توحید بن کر نکلے اور خان کے موڑ پر توحید و سنت کی شمع روشن کرنے کے لئے زندگی وقف کر دی۔

مولانا محمد اسمٰعیل نے دن رات محنت کر کے گلی گلی اور گھر گھر توحید و سنت کی آواز پہنچائی۔ بحمد اللہ ان کی مساعی جمیلہ سے چند ہمنوا بھی میسر آگئے۔

مسجد اہلحدیث نہ ہونے کی وجہ سے دوسری مساجد میں مختلف اوقات میں مولانا محی الدین لکھوی، علامہ احسان الٰہی ظہیر، حافظ عبدالقادر صاحب روپڑی، مولانا محمد اشرف سلیم، مولانا عبیداللہ عفیف، مولانا حافظ عبداللہ شیخوپورہ، مولانا محمد اسحاق علوی، مولانا محمد حنیف یزدانی، حافظ زبیر احمد ظہیر، مولانا نذیر احمد سبحانی، مولانا علیم ناصری، مولانا عبدالرشید بھٹوی، حافظ عبدالوحید، مولانا محمود عباس مولانا عبدالمجید خطیب بھگیانہ، مولانا عبدالستار بھائی پھیرو، مولانا محمد اسحاق برناوال، ماسٹر زبیر احمد سندھو، حافظ عبیداللہ جمبر کلاں، مولانا قدرت اللہ فوق، مولانا حافظ اسلام اللہ شاکر مرحوم و مغفور، مولانا محمد ابراہیم خادم قصوری، مولانا شیخ عبدالحمید صاحب نورانی تشریف لاتے رہے اور مختلف موضوع پر اپنے خیال کا اظہار فرما کر لوگوں کو مستفید فرماتے رہے۔

مولانا محمد اسمٰعیل حنیف نے اپنے مخلص ساتھیوں کے تعاون سے مبلغ گیارہ ہزار روپے میں ایک کنال رقبے کا بیعانہ ادا کر دیا گیا ہے۔ مگر بقیہ رقم برائے رجسٹری واجب الادا ہے ہم جماعت کے مخیر حضرات سے اپیل کرتے ہیں کہ اس پسماندہ جماعت سے بھرپور تعاون فرمائیں تاکہ اس دور افتادہ مقام پر مسلک اہلحدیث اور کتاب و سنت کی مشعل روشن ہو کر علاقہ بھر میں انوار

توحید پھیلا سکے۔

مورخہ ۳۰ر دسمبر ۱۹۸۱ء بروز بدھ مدرسہ دارالعلوم اشاعت التوحید والسنہ کا افتتاح بقیۃ السلف حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ صاحب عزیز میر محمدی کے مبارک ہاتھوں سے ہوچکا ہے۔ اس موقع پر مولانا الحاج محمد سعید صاحب ریشم والے آف کراچی اور مولانا محمود عباس اور دیگر علمائے کرام مہمانِ خصوصی تھے۔

اور اب ماشاء اللہ ایک چھوٹی سی مسجد میں مولانا عبدالرحمٰن صاحب فیروزپوری مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔ اور دن رات مصروفِ تعلیم و تبلیغ ہیں۔ ایک سو سے زائد بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری آواز صدا بصحرا ثابت نہیں ہوگی۔ اور جماعتی درد رکھنے والے احباب اپنے صدقات و خیرات کے لئے مدرسہ ہذا کو اولیت دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مولانا) محمد یحییٰ صدیقی ناظم نشر و اشاعت
جمعیت اہل حدیث خانکے موڑ،
ضلع قصور۔